148123-کسی معین فقہی یا اشعری مسلک رکھنے والے کے پیچھے نماز ادا کرنے کا حکم

سوال

میں کئی برس سے اہل سنت کی مسجد میں نماز ادا کر رہا ہوں اور اس مسجد کے امام سے بہت کچھ سیکھا ہے، میں نے ان لوگوں کو صحیح راہ پر پایا ہے اور یہ دین میں بدعات پر عمل نہیں کرتے، میں نے بہت کچھ سیکھا ہے، اور میری حالت بہت بہتر ہوئی ہے.
مشکل یہ ہے کہ یہ مسجد بہت دور ہے اور مجھے گاڑی پر وہاں جانا پڑتا ہے، میں فجر کے علاوہ باقی سب نمازیں وہیں ادا کرتا ہوں، ہمارے قریب ہی ایک اور مسجد ہے لیکن اس مسجد والے بدعات کا ارتکاب کرتے ہیں، اور حنفی مسلک سے تعلق رکھتے ہیں، امام مسجد ماتریدی یا اشعری ہے.
میرا سوال یہ ہے کہ آیا ماتریدی اور اشعری عقیدہ رکھنے والے امام کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم سائل کی سنت اور اہل سنت سے محبت و غیرت رکھنے پر شکر گزار ہیں، اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ایسے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جن سے وہ راضی ہوتا ہے.

رہا مسئلہ ماتریدی اور اشعری عقیدہ رکھنے والے امام کے پیچھے نماز کا تو یہ نماز صحیح ہے، کیونکہ امام کا بدعتی ہونا اس کے پیچھے نماز ادا نہ کرنے میں کوئی عذر نہیں کیونکہ جب تک وہ دائرہ اسلام میں داخل ہے اور کفر نہیں کرتا اس کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہوگا.

اشاعرہ اور ماتریدی حضرات اہل سنت سے کئی اصول میں اختلاف کرتے ہیں، اور جو صاف و شفاف شریعت اللہ سبحانہ و تعالی نے نازل فرمائی ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پہنچایا اور صحابہ کرام جس پر متفق تھے اشاعرہ اور ماتریدیہ اس سے منحرف ہیں.

لیکن ان میں بعض اوقات جاہل اور مقلد ہوسکتے ہیں یا پھر مجتہد جو غلطی کا مرتکب ہوا ہو تو اس حالت میں وہ معذور ہوگا، اور یہ کہا جائیگا کہ اس سے غلطی ہوئی ہے، لیکن اس پر بدعتی ہونے کا حکم اسی صورت میں لگایا جائیگا جب وہ جاہل نہ ہو اور کتاب و سنت کی اس کے سامنے دلیل نہ ہو، اور اگر دلیل آ جائے اور پھر بھی وہ اس پر قائم رہے تو بدعتی کہلائیگا

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (42629) اور (20885) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اور یہ کہ وہ حنفی ہیں حنفی ہونا قابل مذمت نہیں، بلکہ قابل مذمت تو یہ ہے کہ تعصب میں آ کر صرف حنفی مسلک ہی کی پیروی کی جائے چاہے کتاب و سنت اس کے خلاف ہو، کیونکہ جب کتاب و سنت سے دلیل مل جائے تو پھر کتاب و سنت کی اتباع کرنا واجب ہوگی.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" رہے فروعات میں مخالف مثلا ابو حنیفہ اور مالک اور شافعی ان کے پیچھے نماز ادا کرنا صحیح ہے مکروہ نہیں؛ کیونکہ صحابہ کرام اور تابعین عظام اور ان کے بعد والے ایک دوسرے کے پیچھے نماز ادا کرتے رہے ہیں، حالانکہ ان کا فروعات میں اختلاف تھا، تو یہ اجماع ہوا " انتہی

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (11/2).

مندرجہ بالا کلام کا تتمہ آپ سوال نمبر (106431) میں دیکھ سکتے ہیں.

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

"کیا اپنے مسلک کے مخالف شخص کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"صحابہ کرام اور تابعین کرام اور آئمہ اربعہ کا اتفاق ہے کہ اپنے مسلک کے مخالف شخص کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے" انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی (23/378-380).

ہم اس سلسلہ میں شیخ الاسلام رحمہ اللہ کی مکمل کلام سوال نمبر (152874) کے جواب میں نقل کر چکے ہیں آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

"فروعات میں اختلاف کا مسلکی اختلاف رکھنے والوں کا ایک دوسرے کے پیچھے نماز ادا کرنے میں کوئی اثر نہیں، امام اور دوسرے افراد کو چاہیے کہ وہ راجح دلیل تلاش کرے چاہے مقتدی اس کی موافقت کریں یا مخالفت اسے دلیل کے پیچھے چلنا چاہیے" انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (7/366).

آپ کو چاہیے کہ امام اور اس کے ساتھیوں کے ساتھ بہتر طریقہ سے معاملہ کریں، اور قول و فعل میں نرمی سے کام لیں اور حکمت کے ساتھ انہیں نصیحت کریں اور حق کی طرف لانے کی کوشش کریں.

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ بہت سارے افراد کے سامنے جب حق واضح ہوا تو انہوں نے تعصب کو ترک کرتے ہوئے عقیدہ میں بدعات اور مذہبی تعصب کو چھوڑ کر حق کو تسلیم کر کے حق پر چلنے لگے، اور بہت سارے اہل حق کے نرم رویہ اور اچھی بات اور حکمت کے ساتھ نصیحت کی بنا پر اکثر لوگوں نے اپنے باطل عقیدے کو ترک کر کے منہج حق کو گلے لگا لیا، ہو سکتا ہے اللہ تعالی کا آپ اور ان کے ساتھ خیر و بھلائی کا ارادہ ہو کہ آپ ان کی مسجد میں نماز ادا کریں اور آپ انہیں نصیحت کریں اور وہ قبول کر کے حق کو قبول کر لیں، کیونکہ بندوں کے دل تو اللہ سبحانہ و تعالی کے قبضہ میں ہیں وہ جس طرح چاہے انہیں پھیر دیتا ہے.

اس لیے آپ حق کو مضبوطی سے تھام کر رکھیں جس پر آپ ہیں اور اس حق کو دوسروں تک بھی پہنچانے کی حکمت کے ساتھ پوری کوشش بھی جاری رکھیں، اور بہتر اسلوب اور طریقہ اختیار کریں، اور رویہ اور لہجہ بھی نرم رکھیں اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصر ہے.

واللہ اعلم.